URD2110, Uke 2, Øvelser

1. Gjør rede for grammatikken i følgende uttrykk og setninger.

Eksempel کیا چھیڑ چھیڑ کے پوچھتے ہیں

چھیڑ absolutivt partisipp til چھیڑنا 'å erte'

چھیڑ چھیڑ کے Gjentatt absolutivt partisipp, som uttrykker en handling som blir gjentatt eller gjort gang på gang.

S. 23, l. 14: دن بھر میں اپنے بھائی کو کھلایا کرتی تھی

S. 24, l. 2: (وہ) اُس کے حصے لگائے جا رہے تھے

S. 26, l. 1: غرض کہ میں اپنی حالت میں خوش تھی اور کیوں نہ خوش ہوتی

S. 28, l. 23-4: بارہ برس تو ہوئے ہوں گے تمہیں قید ہوئے

S. 30, l. 4-5: ایسا نہ ہو کہ کہیں پکڑے جائیں تو اور مشکل ہو

S. 30, l. 7: لکھنؤ میں ایسے معاملے دن رات ہوا کرتے ہیں

2. Oversett følgende utdrag til norsk:

میرے ماں باپ کی عزت کو دھبہ نہ لگتا یہ دین و دنیا کی روسیاہی تو نہ ہوتی۔
ہاں میں نے اپنی ماں کو ایک بار پھر دیکھا تھا۔ کب اس کو دیکھا تھا۔ اس کو ایک زمانہ ہوا۔ اب خدا جانے جیتی ہیں یا مر گئیں سنا ہے کہ چھوٹے بھائی کے ایک لڑکا ہے۔ ماشاء اللہ چودہ پندرہ برس کا۔ دو لڑکیاں ہیں۔ میرا بے اختیار جی چاہتا ہے کہ ان سب کو دیکھوں۔ کچھ ایسا دور بھی نہیں۔ موئے ایک روپے میں تو آدمی فیض آباد پہنچ سکتا ہے۔ مگر کیا کروں مجبور ہوں۔ اس زمانے میں جب ریل نہ تھی فیض آباد سے **لکھنؤ** چار دن کا رستہ تھا۔ مگر دلاور خاں اس خوف سے کہ کہیں میرا باپ پیچھا نہ کرے نہ معلوم کن بیہڑ راستوں سے لایا کوئی آٹھ دن میں **لکھنؤ** پہنچی۔ مجھ نگوڑی کو کیا خبر تھی کہ **لکھنؤ** کہاں ہے۔ مگر دلاور خاں اور پیر بخش کی باتوں سے میں اتنا سمجھ گئی تھی۔ کہ یہ لوگ مجھے وہیں لئے جاتے ہیں۔ **لکھنؤ** کا میں نام گھر میں سنا کرتی تھی۔ کیونکہ میرے نانا یہیں کسی محل کی ڈیوڑھی پر سپاہیوں میں نوکر تھے۔ گھر میں ان کا ذکر ہوتا ہی رہتا تھا۔ ایک مرتبہ وہ فیض آباد بھی گئے تھے۔ میرے لئے بہت سی مٹھائی اور کھلونے لے گئے تھے۔ میں انہیں اچھی طرح پہچانتی تھی۔